سوال

(414)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں چوڑائی آسمانوں اورزمینوں کے برابر ہے توسوال یہ ہے کہ پھر وہ اس کائنات میں کہاں ہے جسے آسمانوں اورزمین نے بھر رکھا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

یک بات کا سمجھنا ضروری ہے۔ کہ جوکچھ کتاب اللہ میں مذکورہے۔ یا جوکچھ رسول اللہ ﷺ کی صحیح سنت سے ثابت ہے۔ وہ حق ہے اوریہ ممکن نہیں کہ وہ امرواقع کے خلاف ہوامرواقع محسوس بھی حق ہے۔ اس کا انکار بھی ممکن نہیں۔ اورجوچیزکتاب وسنت سے ثابت ہووہ بھی حق ہے اس کا انکار بھی ممکن ‹

الیل فاین یکون النہار؟ (مسند احمد... مستدرک حاکم)

ت آتی ہے تودن کہاہوتا ہے؟''

پھر سائل کی یہ بات بھی صحیح نہیں ہے کہ اس کائنات میں صرف آسمان اورزمین ہی ہے۔ اس کائنات میں آسمان اورزمین بھی ہیں اورکرسی وعرش بھی۔ نبی کریم ﷺ نمازمیں رکوع سے سر اٹھانے کے بعدایک دعا بھی پڑھا کرتے تھے کہ:

ت وملء الارض وملء ماشئت من شئی بعد (صحیح مسلم)

یری تعریف آسمانوں کے بقدرزمین کے بقدراوراس کے بعد ہر اس چیز کے بقدرجوتوچاہے۔''

آسمانوں اورزمین کے علاوہ بھی عالم ہے جسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہم صرف اسی قدرجانتے ہیں۔ جواللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھا دیا ہے بتادیا ہے مثلاعرش کرسی اورپھر عرش الٰہی توتمام مخلوقات سے اعلیٰ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس پر مستوی ہے.جس طرح کہ اس کے جلال وعظمت کے لائق ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم